DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 23-10-2022	اخبارات
1۔ بلوچستان حکومت تمام اضلاع کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے، گورنر جان جمالی	جنگ ودیگر اخبارات
2۔ بلوچستان حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کر رہی، مولانا واسع	جنگ ودیگر اخبارات
3۔ گرے لسٹ کی وجہ سے پاکستان نے مشکل وقت کا سامنا کیا، بشریٰ رند	جنگ ودیگر اخبارات
4۔ ضیاء لانگو کی شہید سیکورٹی اہلکاروں کے درجات کی بلندی کی دعا	مشرق ودیگر اخبارات
5۔ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں کوئی غفلت برداشت نہیں کریں گے، طوراتمانخیل	جنگ ودیگر اخبارات
6۔ توشہ خانہ فیصلہ الیکشن کمیشن نے اپنے دائرہ اختیار میں رہ کر کیا ہے، زمرک اچکزئی	انتخاب ودیگر اخبارات
7۔ بلوچستان اور فوج اور ایف سی کے طبی کیمپوں میں 1400 مریضوں کا علاج	جنگ ودیگر اخبارات
8۔ آئی جی ایف سی ساؤتھ سے عبدالروف رند کی ملاقات	جنگ ودیگر اخبارات
9۔ حکومت امن وامان کیلئے اقدامات کر رہی ہے، ترجمان حکومت	آزادی ودیگر اخبارات
10۔ حکومت غیر سرکاری اداروں کو سپورٹ کرتی رہے گی، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	جنگ ودیگر اخبارات
11۔ فلیجی کے سیلاب متاثرین میں چینی کیمونسٹ پارٹی کی جانب سے امدادی سامان تقسیم	جنگ ودیگر اخبارات
12۔ گوادر فری زون میں ای کسٹم سروس سے سامان کی کلیرنس شروع	جنگ ودیگر اخبارات
13۔ بلوچستان میں دل کی بائی پاس سرجری شروع ہوگئی، سیکرٹری صحت	جنگ ودیگر اخبارات
14۔ 8 سالہ بچی سے بدفعلی کے مجرم کو 14 سال قید 2 لاکھ جرمانہ	انتخاب ودیگر اخبارات
15۔ باشعور افراد کی شمولیت سے بیانیہ اور جدوجہد کی تقویت ملے گی، بی این پی	جنگ ودیگر اخبارات
16۔ تقسیم در تقسیم سے پشتونوں کو نقصان پہنچانے والوں کا محاسبہ کرنا ہوگا، اصغر اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
17۔ مفاد اقتدار پرستوں نے سیاست کا چہرہ داغدار کر دیا، جماعت اسلامی	جنگ ودیگر اخبارات
18۔ مستونگ میں تاجروں پر فائرنگ کے ملزمان گرفتار کیے جائیں، جمعیت ن	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان

خضدار پولیس کی کارروائی تین ڈکیت گرفتار، مسروقہ سامان برآمد، خاران گرفتار ملزمان کے انکشاف پر مزید مسروقہ موٹر سائیکل اور موبائل برآمد، مشرقی بائی پاس پر ہمسایوں میں تصادم ایک ہلاک، تربت منی لانڈرنگ کا الزام ایک شخص گرفتار، حب ڈاکو گرفتار ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر ایک شخص زخمی،

عوامی مسائل

کوئٹہ سمیت بلوچستان کے کئی علاقوں میں گیس بحران میں اضافہ، لیاقت بازار میں گاڑیوں کی پارکنگ سے لوگ تنگ، اوستہ محمد میں امداد نہ ملنے کیخلاف احتجاجی کیمپ پانچویں روز بھی جاری رہا، ٹول ٹیکس میں اضافہ شاہراہوں پر لوٹ مار آئل ٹینکر اونرز نے ملک بھر میں ایندھن کی سپلائی روک دی

مورخہ 23-10-2022

اداریہ

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**موسم سرما توانائی کے مسائل اور بلوچستان** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں پچھلے چند برسوں سے یہ ایک معمول بن چکا ہے کہ سردیاں شروع ہوتی ہیں تو گیس کا مسئلہ سر اُٹھانے لگتا ہے اور گرمیاں آتی ہیں تو بجلی ناپید ہوجاتی ہے عام طور پر گرمیوں میں بجلی اور سردیوں میں گیس کی عدم دستیابی کے خلاف صارفین سڑکوں پر آکر احتجاج کرتے ہیں احتجاج کا یہ سلسلہ کراچی اور فیصل آباد جیسے بڑے شہروں سے لے کر قلات اور زیارت جیسے چھوٹے اضلاع اور قصبوں تک ہر جگہ جاری رہتا ہے اس شعبے میں اصل میں ماضی میں شدید عدم توجہی برتی گئی جو اقدامات اُٹھائے جانے تھے وہ نہیں اُٹھائے گئے اور اس کا نتیجہ ہمارے سامنے ہے امسال تو صورتحال مزید گرگوں اور زیادہ بحرانی ہے جس کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ امسال گیس پریشر میں کمی کے ساتھ ساتھ مکمل لوڈشیڈنگ کا بھی عندیہ دیا جا رہا ہے بلکہ اس ضمن میں اعلانات تک ہوئے ہیں کہ گیس لوڈشیڈنگ کرنی پڑے گی کیونکہ طلب اور رسد میں غیر معمولی فرق حائل ہے البتہ بجلی کی طلب اور رسد کے معاملات میں بہتری کی امید ہے کیونکہ وفاقی حکومت نے بروقت معاملات کا نوٹس لینا شروع کیا ہے ابھی گزشتہ روز بھی وزیراعظم شہباز شریف نے اس ضمن میں خصوصی اقدامات کی تاکید کی ہے وزیراعظم نے موسم سرما میں بجلی کی طلب و رسد پر کڑی نظر رکھنے اور صارفین کو زیادہ سے زیادہ ریلیف پہنچانے کیلئے تمام ضروری اقدامات اُٹھانے کی ہدایت کی ہے۔ان علاقوں کے لوگ ابھی سے پریشان ہیں کہ امسال سردیاں کیسے کٹیں گی ہم نے پہلے بھی تجویز دی تھی اب بھی ہم یہی سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کو گیس کی لوڈشیڈنگ اور ساتھ ہی بلوچستان میں بجلی کی اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے ساتھ ساتھ جو غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور وولٹیج کی کمی بیشی کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر دیکھے جائیں اور حل کئے جائیں۔

ادریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**بلوچستان کابینہ کے اہم فیصلے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان میں سیلاب زدگان کے مصائب کم نہ ہو سکے** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**پاکستان میں پولیو مریض معاشرے کے فرد کا کردار لازمی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 OCT 2022 Page No. 1

تعلیم اور صحت کے شعبوں میں کوئی غفلت برداشت نہیں کرینگے، طور اتمانخیل

بلوچستان ... [illegible] ... صوبائی وزیر کا ضلعی تعلیمی جائزہ کمیٹی ... سے خطاب

لورالائی (خ ن) صوبائی وزیر صنعت و حرفت حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے کہا ہے کہ حکومت تعلیمی شعبے میں انقلابی اقدامات کر رہی ہے تاکہ بلوچستان کو تعلیمی لحاظ سے ترقی دی جاسکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈپٹی کمشنر آفس لورالائی میں ضلعی تعلیمی جائزہ کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں ڈی سی لورالائی ڈاکٹر عتیق الرحمٰن شاہوانی، ایڈیشنل ڈی سی جنرل محمد قاسم کاکڑ، تحصیلدار شہر شاہ علوزئی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سید ساجد شاہ، ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر جلال الدین، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر میل بہادر شاہ ناصر، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر فیمیل عارفہ دوتانی، ڈی ایس پی کے عبدالسلام بادیزئی، آر ٹی ایس ایم کے محمد خان حمزہ زئی، پی ایم ایس کے ڈسٹرکٹ فوکل پرسن عبدالصمد حمزہ زئی، محکمہ اطلاعات کے محمود بلوچ، بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے بشیر علیزئی، لورالائی پریس کلب کے صدر خان محمد خانو، فنانس سیکرٹری ولی خان کاکڑ، پی آر ایس پی کے سی پی او اور محکمہ تعلیم کے دیگر آفیسران نے شرکت کی اجلاس میں محکمہ تعلیم کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا ضلع بھر کے سکولز میں جاری ترقیاتی کاموں، نتائج، اساتذہ اور طلباء و طالبات کی حاضری اور دیگر امور پر شرکاء کو بریفنگ دی اجلاس میں ایجوکیشن سیکٹر میں ہونے والی تبدیلیوں ترقیاتی کاموں اور دیگر مسائل پر تفصیلی اظہار خیال کیا گیا صوبائی وزیر حاجی محمد خان اتمانخیل نے کہا کہ ایجوکیشن اور ہیلتھ ہمارے اہم ترین بیک بونس ہیں دونوں سیکٹرز میں کوئی کوتاہی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے محکمہ تعلیم کے افسران کو سختی سے ہدایات دی کہ سکولوں کو ہر حال میں فعال رکھا جائے۔ غیر حاضر اساتذہ کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی کی جائے ان کو نوٹس بھجوائے جائیں اگر وہ پھر بھی اپنی ڈیوٹیوں پر حاضر نہیں ہوتے تو ان کے خلاف پیڈا ایکٹ کے تحت محکمانہ کارروائی کر کے سروس سے برخاست کیا جائے انہوں نے محکمہ تعلیم کے افسران کو تاکید کی کہ لورالائی شہر میں تعلیمی ترقی کیلئے چار عدد ماڈل سکول قائم کیے جائیں تاکہ بچوں کو بہترین تعلیم کی سہولیات ان کے گھروں کی دہلیز پر میسر آسکیں۔

بلوچستان حکومت تمام اضلاع کی یکساں ترقی پر یقین رکھتی ہے، گورنر جمالی

... [illegible] ... شعبوں ... صنعت ... مشکلات ... ختم ... [illegible]

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا ہے کہ ہم تمام اضلاع میں یکساں اور متوازن ترقی پر یقین رکھتے ہیں بلوچستان [illegible] منتشر ہے جس کی وجہ سے عوام تک تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ایک مشکل کام ہے پھر بھی حکومت عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر پہنچانے کیلئے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو گورنر ہاؤس کوئٹہ میں پرنسپل سیکرٹری ٹو وزیر اعلیٰ بلوچستان ملک خدا بخش اور کوآرڈینیٹر ٹو وزیر اعلیٰ عبدالفتح جمالی سے بات چیت کرتے ہوئے کیا ملاقات میں صوبے میں امن و امان کی مجموعی صورتحال اور جاری ترقیاتی منصوبوں سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا کہ عوامی قیادت کی اصل طاقت خدمت خلق کی پاسداری سے قائم ہوتی ہے اور یہی انسان کا اصل اثاثہ ہوتا ہے دریں اثناء گورنر میر جان محمد جمالی نے کہا ہے کہ صوبے کے تمام مائنز اینڈ منرلز کے مالکان کو درپیش مسائل و مشکلات کا ہمیں بخوبی احساس ہے اور حالیہ تباہ کن سیلابوں سے پیدا ہونے والی صورتحال میں سب سے زیادہ تاجر اور زمیندار متاثر ہوئے ہیں تاہم حکومت تمام تجارتی و کاروباری سرگرمیوں کی مکمل بحالی صوبے میں مقامی مائنز اینڈ منرلز کے مالکان کو سرمایہ کاری کے منافع بخش مواقع فراہم کرنے اور عمل تحفظ فراہم کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں آل پاکستان مائنز اینڈ منرل ایسوسی ایشن کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جس کی قیادت سوڈان میں تعینات پاکستانی سفیر میر بہروز ریگی اور سید فتح شاہ عارف کر رہے تھے گورنر میر جان محمد جمالی نے کہا بلوچستان کا معاشی مستقبل مائنز اینڈ منرلز سے وابستہ ہے ان شعبوں کو باقاعدہ انڈسٹری کا درجہ دے کر ہی درپیش مشکلات پر قابو پایا جاسکتا ہے مائننگ ایریا میں انفراسٹرکچر کی بہتری اور سڑکوں کی تعمیر سے متعلق خدشات کے ازالے اور کول ویلفیئر بورڈ کی جانب سے مائنز میں کام کرنے والے مزدور پیشہ افراد کی بہتری کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جائیں گے اور اس ضمن میں وزیر اعلیٰ بلوچستان، متعلقہ وفاقی وزیر اور دیگر متعلقہ ارباب اختیار کے سامنے معاملہ اٹھایا جائیگا۔ علاوہ ازیں گورنر میر جان محمد جمالی سے سوڈان میں تعینات پاکستانی سفیر میر بہروز ریگی نے ملاقات کی جس میں ملک و صوبے کی مجموعی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا گورنر میر جان محمد جمالی نے کہا کہ پاکستان اور سوڈان دونوں ممالک کے درمیان تعلیم اور تجارت سمیت کئی شعبوں میں تعاون اور تعلقات بڑھانے کے روشن امکانات موجود ہیں جن سے استفادہ کرنے کی اشد ضرورت ہے تمام ممالک بالخصوص مسلم ممالک کے ساتھ خوشگوار تعلقات قائم کرنے اور وہاں دستیاب معاشی اور تجارتی مواقعوں اور سہولیات سے استفادہ کرنے سے ہم اپنے ملک کے معاشی نظام کو مزید مستحکم بنا سکتے ہیں ملاقات میں سیلاب سے ہونے والے جانی و مالی نقصانات، امدادی اور بحالی کی سرگرمیاں بھی زیر بحث آئیں۔

بلوچستان حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کر رہی، مولانا عبدالواسع

سیاست شائستگی کا نام ہے ملک مزید بحرانوں کا متحمل نہیں ہوسکتا، وفاقی وزیر ہاؤسنگ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت بلوچستان کے امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ بلوچستان حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کر رہی وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے اربوں روپے کے منصوبوں پر کام کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ توشہ خانہ کیس میں کسی کو الیکشن کمیشن کے فیصلے پر اعتراض ہے تو قانونی راستہ اختیار کرے یہ انصاف نہیں کہ فیصلہ حق میں ہو تو ٹھیک اور خلاف ہو تو غلط ہے موجودہ حالات میں پاکستان مزید بحرانوں کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ سیاست شائستگی کا نام ہے، صبر و تحمل اور شائستگی کا دامن کسی صورت نہیں چھوڑنا چاہیے۔

گرے لسٹ کی وجہ سے پاکستان نے مشکل وقت کا سامنا کیا، بشریٰ رند

نام نکالے جانے کے بعد ملک کے تمام شعبوں میں تیز ترقی کا آغاز ہوگا، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (پ ر) پارلیمانی سیکرٹری برائے ایس اینڈ جی اے ڈی بشریٰ رند نے ایف اے ٹی ایف کی گرے لسٹ سے پاکستان کا نام نکالنے پر قوم اور پاک فوج، آرمی چیف سمیت قومی اداروں کے سربراہوں کو مبارکباد دی ہے اور کہا ہے کہ ایف اے ٹی ایف کی شرط کی وجہ سے ملک کو مشکل وقت کا سامنا کرنا پڑا ہے دنیا نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کے کردار کو تسلیم کیا ہے گرے لسٹ سے نام نکالے جانے کے بعد ملک کاروباری شعبہ میں تیزی سے ترقی کرے گا۔

MASHRIQ QUETTA

ضیاء لانگو کی شہید سیکورٹی اہلکاروں کے درجات کی بلندی کی دعا

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے آغاز پر مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے ایوان میں گزشتہ روز ...... بقیہ 13 صفحہ نمبر 9 پر

قلات کے علاقے جوہان میں دھماکے کے نتیجے میں شہید ہونے والے سیکورٹی اہلکاروں کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی استدعا کی جس پر ایوان میں شہید سیکورٹی اہلکاروں کے درجات کی بلندی کی دعا کی گئی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 23 OCT 2022 Page No. 2

توشہ خانہ فیصلہ الیکشن کمیشن نے اپنے دائرہ اختیار میں رہ کر کیا، زمرک اچکزئی

الیکشن کمیشن اپنے دائرہ اختیار میں رہ کر فیصلے کرنے کا آئینی حق رکھتا ہے کسی کو الیکشن کمیشن کے فیصلے پر اعتراض ہے تو قانونی راستہ اختیار کرے

آئین ہر کسی کو یہ حق دیتا ہے کہ کسی فیصلے کے خلاف اعلیٰ عدالتوں سے رجوع کیا جائے، صوبائی وزیر خوراک

کوئٹہ (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ توشہ خانہ فیصلہ، الیکشن کمیشن نے اپنے دائرہ اختیار میں رہ کر کیا ہے، الیکشن کمیشن اپنے دائرہ اختیار میں رہ کر فیصلے کرنے کا آئینی حق رکھتا ہے کسی کو

بقیہ نمبر 20 صفحہ 5 پر

الیکشن کمیشن کے فیصلے پر اعتراض ہے تو قانونی راستہ اختیار کرے آئین ہر کسی کو یہ حق دیتا ہے کہ کسی فیصلے کے خلاف اعلیٰ عدالتوں سے رجوع کیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ یہ انصاف نہیں کہ فیصلہ حق میں ہو تو ٹھیک اور خلاف ہو تو غلط ہے موجودہ حالات میں پاکستان مزید بحرانوں کا متحمل نہیں ہوسکتا انہوں نے کہا کہ سیاست شائستگی کا نام ہے صبر و تحمل اور شائستگی کا دامن کسی صورت نہیں چھوڑنا چاہیے توشہ خانہ کیس میں عمران خان کے خلاف فیصلہ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے اپنے دائرہ اختیار میں رہ کر کیا ہے۔ الیکشن کمیشن اپنے دائرہ اختیار میں رہ کر فیصلے کرنے کا آئینی حق رکھتا ہے۔ کسی کو الیکشن کمیشن کے فیصلے پر اعتراض ہے تو قانونی راستہ اختیار کرے۔ آئین ہر کسی کو یہ حق دیتا ہے کہ کسی فیصلے کے خلاف اعلیٰ عدالتوں سے رجوع کیا جائے۔ تحریک انصاف بھی یہ حق رکھتی ہے کہ اگر ان کو فیصلے پر اعتراض ہے تو قانونی راستہ اختیار کرے۔ یہ انصاف نہیں کہ فیصلہ حق میں ہو تو ٹھیک اور خلاف ہو تو غلط ہے۔ موجودہ حالات میں پاکستان مزید بحرانوں کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ سیاست شائستگی کا نام ہے صبر و تحمل اور شائستگی کا دامن کسی صورت نہیں چھوڑنا

چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 2

Dated: 23 OCT 2022 Page No. 3

گوادر میں ملک کے کسی بھی خطے سے زیادہ صلاحیتیں

جی او سی 44 اسپیشل سیکیورٹی ڈویژن

گوادر کی ترقی میں مقامی قیادت کی اہمیت و کردار ناگزیر، ماہی گیروں کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی ضرورت ہے

عمائدین اور معززین کی ملاقات، علاقے کی ترقی اور امن کیلئے پاک فوج و دیگر ریاستی اداروں کو مکمل حمایت کی یقین دہانی

کوئٹہ (پ ر) جی او سی 44 اسپیشل سیکیورٹی ڈویژن نے کہا ہے کہ گوادر میں پاکستان کے کسی بھی دوسرے خطے سے کہیں زیادہ صلاحیت موجود ہے، یہ بات انہوں نے گزشتہ روز مقامی عمائدین اور معززین سے ملاقات میں کہی، وفد نے علاقے کی ترقی و خوشحالی اور پائیدار امن و استحکام کے لئے پاک فوج کی دیگر ریاستی اداروں کی مکمل حمایت کی یقین دہانی کرائی، وفد میں مقامی عمائدین، سیاسی اکابرین، انتظامیہ کے افسران، مذہبی رہنما، ماہی گیر برادری کے نمائندے، معززین علاقہ اور زندگی کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے مرد و خواتین موجود تھے، جی او سی نے شرکا سے تبادلہ خیال کرتے ہوئے گوادر کی ترقی میں مقامی قیادت کی اہمیت و کردار کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے مکران کی ترقی کے سفر میں خواتین کے انتہائی اہم کردار پر بھی روشنی ڈالی، جی او سی نے ماہی گیروں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا، ان کا کہنا تھا کہ علاقے کی بڑی کمیونٹی براہ راست پیٹرولیم مصنوعات کی تجارت سے جڑی ہے تاہم مقامی لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لئے کسی متبادل اور بہتر ذرائع کی اشد ضرورت ہے، جی او سی نے کہا کہ ضلع گوادر و ضلع لسبیلہ میں پانی اور توانائی کے مسائل کے حل کے لئے اختراعی سوچ کی ضرورت ہے، فوج اور عوام ایک ہی مالا کے موتی ہیں، علاقے میں فوج کی موجودگی کا مقصد علاقے کی ترقی و خوشحالی میں معاونت اور پائیدار امن و استحکام ہے، مقصد کے لئے فوج کی طرف سے گوادر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو تیز کرنے کی کوشش کے علاوہ 300 ملین روپے کی لاگت سے متعدد رفاہی و ترقیاتی کام آئندہ چند ماہ میں مکمل کئے جائیں گے۔

AZADI QUETTA

حکومت امن وامان کیلئے اقدامات کر رہی ہے

ترجمان حکومت بلوچستان

پرامن بلوچستان ہمارا مستقبل ہے، ہماری زمین قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور یہی وجہ ہے کہ بیرونی سازشوں کا شکار ہے، بزنس کمیونٹی کسی بھی معاشرے میں معیشت کے استحکام میں اہم کردار ادا کرتی ہے، فرح عظیم شاہ

نوجوان کسی بھی ملک و معاشرے میں انتہائی اہمیت رکھتے ہیں حکومت نوجوانوں کو کاروبار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے اقدامات کر رہی ہے پہلی مرتبہ صوبائی حکومت کاروبار کے فروغ کے لئے پرائیوٹ سیکٹر کو ساتھ شامل کر رہی، بات چیت

کوئٹہ (این این آئی) ترجمان حکومت بلوچستان فرح عظیم شاہ نے کہا ہے کہ حکومت صوبے میں امن و امان کے قیام کے لئے اقدامات کر رہی ہے پرامن بلوچستان ہمارا مستقبل ہے ہماری زمین قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے اور یہی وجہ ہے کہ بیرونی سازشوں کا شکار ہے، بزنس کمیونٹی کسی بھی معاشرے میں معیشت کے استحکام میں اہم کردار ادا کرتی ہے، بلوچستان کی معاشی ترقی میں بزنس کمیونٹی کا کردار قابل تحسین ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے رومانیہ کی بزنس کمیونٹی کے وفد کے ہمراہ سال چیمبر کے دورے کے موقع پر بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر پاکستان کے سوڈان میں متعین سفیر میر بہروز ریگی، چیمبر آف سال ٹریڈر کے صدر ولی محمد نورزئی، رحیم کاکڑ، حمد اللہ ترین، ملک ندیم کاسی، ندیم خان، ڈاکٹر فرحت، اسد نورزئی مقبول الہی بخش، جاوید رحیم پراچہ، سید سلیم رضا، ماسٹر نادر، سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ فرح عظیم شاہ نے کہا کہ کاروباری طبقہ بلوچستان کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے جو کہ قابل ستائش ہے انہوں نے کہا کہ نوجوان کسی بھی ملک و معاشرے میں انتہائی اہمیت رکھتے ہیں حکومت نوجوانوں کو کاروبار کے مواقع فراہم کرنے کے لئے اقدامات کر رہی ہے پہلی مرتبہ صوبائی حکومت کاروبار کے فروغ کے لئے پرائیوٹ سیکٹر کو ساتھ شامل کر رہی ہے اور آج رومانیہ کے وفد کے دورے کا (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 5 پر)

مقصد بھی یہی تھا کہ وہ یہاں آئیں کاروبار کریں صنعتیں قائم کریں حکومت انہیں ہر ممکن سہولت فراہم کرے گی۔ ترجمان صوبائی حکومت نے کہا کہ حکومت کا وژن ہے کہ کاروباری برادری کو ہر ممکن سہولیات فراہم کی جائیں جلد بزنس کمیونٹی کے وفد کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کرواؤں گی تاکہ بزنس کمیونٹی براہ راست وزیر اعلیٰ کو اپنے مسائل سے آگاہ کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 23 OCT 2022 Page No. 4

بلوچستان: فوج اور ایف سی کے طبی کیمپوں میں 1400 مریضوں کا علاج

[illegible]

کوئٹہ (پ ر) سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان، سول انتظامیہ کے ہمراہ سیلاب متاثرین کی ریلیف اور بحالی میں مصروف عمل ہیں۔ سیلاب زدہ علاقوں میں 2 ریلیف کیمپس فعال ہیں جہاں 3968 سیلاب زدگان کو پکا ہوا کھانا، راشن اور علاج معالجہ فراہم کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور این ڈی ایم اے کی جانب سے 10476 کھانے کے پیکٹس اور 473 ٹینٹ، 7101 بستر ے اور 345 حفظان صحت کے بکس وغیرہ مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے۔ سیلاب سے متاثرہ اضلاع میں لوگوں کو متعدی امراض سے بچاؤ کے لیے فری میڈیکل کیمپس کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے 14 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جس میں 1446 مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں سیلاب کی وجہ سے ہونیوالے نقصانات کا جائزہ لینے کے لیے 30 سروے ٹیمیں کام کر رہی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 700 گھروں کا سروے کر لیا گیا ہے۔ متاثرہ علاقوں میں سیلاب سے ہونیوالے 99% نقصانات کا جائزہ لگا لیا گیا ہیں۔ بلوچستان کی تمام شاہراہیں ٹریفک کی آمد ورفت کیلیے مکمل طور پر کھول دی گئیں ہیں۔ جبکہ قومی شاہراہوں پر ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے نیشنل ہائی وے اتھارٹی، پاک فوج، ایف سی بلوچستان، پاکستان کوسٹ گارڈ اور سول انتظامیہ مصروف عمل ہیں۔

فلیجی کے سیلاب متاثرین میں چینی کمیونسٹ پارٹی کی جانب سے امدادی سامان تقسیم

سامان وزیر خارجہ بلاول بھٹو کی درخواست پر بھجوایا گیا لاہور کے ڈاکٹروں پر مشتمل ٹیم نے طبی کیمپ بھی لگایا

پیپلز پارٹی سیلاب متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑے گی، تقریب سے صادق عمرانی اور چینی سفارتخانہ کے نمائندے کا خطاب

ڈیرہ مراد جمالی (آن لائن) نصیرآباد کے علاقے فلیجی کے گورنمنٹ ہائی سکول فلیجی میں چین کی سیاسی جماعت چینی کمیونسٹ پارٹی کے تعاون سے پیپلز پارٹی پارٹی کے سابق صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی کی مشاورت سے راشن ٹینٹ تقسیم کیے گئے اور لاہور کے ڈاکٹروں پر مشتمل میڈیکل کیمپس بھی لگایا گیا تقریب میں چینی ایمبیسی اسلام آباد کے نمائندے ابرار خان اسسٹنٹ کمشنر چھتر خادم حسین کھوسہ ریلیف آپریشن کے انچارج نصیرآباد تحصلیدار مجیب خان سائکریٹری کرم اللہ شاہ استاد غلام سرور گولہ سکندر خان سومرو میاں بچل شاہ سمیت دیگر نے شرکت کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایمبیسی اسلام آباد کے نمائندے ابرار خان سابق صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ چینی حکومت اور چینی عوام نے ہمیشہ پاکستان دوستی کا حق ادا کیا ہے چینی کمیونسٹ پارٹی نے چیئرمین بلاول بھٹو پر اعتماد کرتے ہوئے امدادی سامان حوالے کیا ہے چیئرمین بلاول بھٹو نے میرٹ پر نصیرآباد کے سیلاب زدہ علاقوں میں راشن خیمے روانہ کیے ہیں تحصیل چھتر کی کو سیلابی فنڈز میں نظر انداز کیا گیا تھا مگر پیپلز پارٹی سیلاب متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑے گی پیپلز پارٹی اقتدار میں ہو یا اپوزیشن میں اپنے حامیوں کو تنہا نہیں چھوڑتی فلیجی طاہر کوٹ کو تیرنی کی عوام کی فوری طور پر ضلعی حکومت امدادی سامان ٹینٹ فراہم کرے کیونکہ سردی شروع ہو چکی ہے جس سے سیلاب متاثرین کی مشکلات میں اضافہ ہو گا جبکہ میاں بچل شاہ نے چینی ایمبیسی کے نمائندے ابرار خان سابق صوبائی وزیر میر صادق عمرانی میڈیکل ٹیم سماجیوں کے اعزاز میں ظہرانہ دیا

گوادر فری زون میں ای کسٹم سروس سے سامان کی کلیئرنس شروع

شپمنٹ کے تمام داخلے اور اخراج WeBOC کے ذریعے کیے جائیں گے

گوادر (بیورو رپورٹ) گوادر فری زون میں اہم پیشرفت، گوادر فری زون میں ویب بیسڈ ون کسٹم کلیئرنس سسٹم (WeBOC) کے ذریعے سامان کی کلیر......

بقیہ 15 صفحہ نمبر 9 پر

نس شروع ہو گئی، گوادر پرو کے مطابق گوادر فری زون میں ویب بیسڈ ون کسٹمز کلیئرنس سسٹم کے کامیابی سے شروع ہونے کے بعد ترقی نے ہدف بنایا، رواں ہفتے کے آغاز میں، ایف بی آر نے گوادر فری زون کمپنی کو آپریٹر آئی ڈی جاری کی اور روایتی کسٹم کو جدید WeBOC میں تبدیل کیا، گوادر پرو کے مطابق نئے متعارف کرائے گئے ای کسٹم کلیئرنس سسٹم کے پیش نظر، گوادر فری زون میں شپمنٹ کے تمام داخلے اور اخراج WeBOC کے ذریعے کیے جائیں گے، گوادر فری زون کے اندر سرمایہ کاری فرم [illegible] کی ایک کھیپ سب سے پہلے ای کسٹم سروس کے تحت بھیجی گئی۔

Century Express Quetta

آئی جی ایف سی ساؤتھ سے عبدالروف رند کی ملاقات

دشت کیکپار کراسنگ پوائنٹ اور مند سے ملحقہ نئے کراسنگ پوائنٹ کھولنے پر گفتگو

کراسنگ پوائنٹس کھولنے کیلئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں، میجر جنرل کمال انور چوہدری

تربت (پ ر) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما میر عبدالروف رند نے تربت میں آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ میجر جنرل کمال انور چوہدری سے ملاقات کی، ملاقات میں انہوں نے آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ سے دشت کیکپار کراسنگ پوائنٹ اور مند سے ملحقہ نئے کراسنگ پوائنٹ کھولنے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ میر عبدالروف رند نے آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ کو بتایا کہ مند اور کیکپار دشت کئی دہائیوں سے سرحدی تجارت کا مرکز رہے ہیں مگر گزشتہ کئی سالوں سے بارڈر بند ہونے سے سرحدی علاقوں کے عوام شدید مشکلات کے شکار ہیں کیونکہ سرحدی علاقوں کے عوام کا زیادہ تر انحصار بارڈر پر ہوتا رہا ہے، انہوں نے بارڈر کراسنگ پوائنٹ کے حوالے سے انہیں تفصیل سے آگاہ کیا اور بتایا کہ مند بارڈر کراسنگ پوائنٹ کھولنے کا مطالبہ مند وملحقہ علاقوں کے عوام کا ایک اہم جائز اور دیرینہ مطالبہ ہے جس پر سنجیدگی سے غور کی ضرورت ہے، آئی جی ایف سی بلوچستان ساؤتھ میجر جنرل کمال انور چوہدری نے انہیں مکمل یقین دہانی کرائی کہ کیکپار دشت کراسنگ پوائنٹ جلد کھول دیا جائے گا جبکہ مند کراسنگ پوائنٹ کھولنے کے لئے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں اور علاقہ کے لوگوں کے لئے روزگار کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

بلوچستان میں دل کی بائی پاس سرجری شروع ہو گئی، سیکرٹری صحت

صوبے کے تربیت یافتہ کارڈیک سرجنز نے کامیاب سرجری کی ہے، حافظ محمد طاہر

کوئٹہ (آئی این پی) سیکرٹری صحت بلوچستان حافظ محمد طاہر نے گزشتہ روز کارڈک سرجری وارڈ سول ہسپتال کوئٹہ کا دورہ کیا اور وہاں انہوں نے دل کی بائی پاس......

بقیہ نمبر 41 صفحہ 10 پر

سرجری کے مریض کی عیادت اور بائی پاس سرجری کرنے والے ڈاکٹرز اور طبی عملے سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ڈی ایم ایس ایچ ایم سی ڈاکٹر نسیم تگیری، اسسٹنٹ پروفیسر کارڈیک سرجری ڈاکٹر عبدالواسع، پرفیوشنسٹ عمر توکل، [illegible] سید محسن آغا، نرسنگ اور پیرا میڈیکل سٹاف موجود تھے۔ سیکرٹری صحت کا اس موقع پر کہنا تھا کہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ بلوچستان سے تعلق رکھنے والے کارڈیک سرجن نے nicvd سے دل کی بائی پاس سرجری کی ٹریننگ حاصل کر کے واپس آئے، اور صوبے کی کارڈیک سرجری کے لیے بہت محنت کی اور بلوچستان میں دل کی بائی پاس سرجری کر کے ایک نئی تاریخ رقم کر دی۔ انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ آنے والے دنوں میں بلوچستان کے عوام صوبے بھر میں صحت کی سہولیات کی فراہمی میں واضح تبدیلی دیکھیں گے۔ انہوں نے ڈاکٹرز اور طبی عملے کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ صحت کی مجموعی خدمات میں یہ حالیہ اس صوبے کی ایک بڑی کامیابی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

8 سالہ بچی سے بدفعلی کے مجرم کو 14 سال قید 2 لاکھ جرمانہ

کوئٹہ (آئی این پی) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کوئٹہ جناب محمد داد خان ناصر نے 8 سالہ بچی کے ساتھ بدفعلی کے مقدمہ میں نامزد ملزم کو جرم ثابت ہونے پر 14 سال قید اور 2 لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنا دی۔ استغاثہ کے مطابق ملزم سرفراز نے کوئٹہ کے نواحی علاقے نواں کلی میں 10 اگست 2021 کو 8 سالہ بچی (م ی) کے ساتھ بدفعلی کا ارتکاب کیا جس کے بعد ان

بقیہ نمبر 76 صفحہ 7 پر

کے خلاف مقدمہ درج کرکے چالان عدالت میں پیش کیا گیا، گزشتہ روز عدالت کے جج نے ملزم سرفراز کو معصوم بچی کے ساتھ بدفعلی کا جرم ثابت ہونے پر 14 سال قید اور 2 لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنا دی، عدم ادائیگی جرمانہ کی صورت میں ملزم کو مزید 2 سال قید بھگتنا پڑے گی، سزا سنائے جانے کے بعد ملزم کو جیل منتقل کر دیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 23 OCT 2022 Page No. 6

باشعور افراد کی شمولیت سے بیانیہ اور جدوجہد کو تقویت ملے گی، بی این پی

یکی قبائل کی قومی تحریک میں قربانیاں ناقابل فراموش، شمولیتی جلسے سے موسیٰ بلوچ، دیگر کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام تحصیلی یکی اسٹریٹ مشرقی بائی پاس میں شمولیتی جلسہ ہوا جس میں قبائلی رہنماء ڈاکٹر محمد مراد یکی اور ڈاکٹر شاہ محمد یکی نے اپنے درجنوں ہم خیال ساتھیوں، خاندان، دوست واقارب سمیت بلوچستان نیشنل پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ جلسے سے مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان ضلع صدر کوئٹہ غلام نبی مری، حاجی باسط لہڑی، ضلعی سینئر نائب صدر ملک محی الدین لہڑی ڈپٹی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر علی احمد قمبرانی، انسانی حقوق سیکرٹری پرنس رزاق بلوچ، ڈاکٹر جاوید بلوچ، امین واشی، شکاری ستار بلوچ، شاہ سرور بلوچ، غلام مصطفیٰ کمی، حاجی محمد حنیف مینگل، حاجی عبدالحئی مینگل اور ڈاکٹر مراد مینگل نے خطاب کیا۔ پارٹی رہنماؤں نے نئے شامل ہونے والوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ وہ پارٹی کو اپنے علاقے میں فعال و متحرک بنانے کیلئے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے، یکی قبائل کے باشعور افراد کی شمولیت سے پارٹی کی سیاست، بیانیہ اور جدوجہد کو تقویت ملے گی، پارٹی حقیقی معنوں میں بلوچستان کے قومی وسائل کی دسترس واک و اختیار کی سیاست پر یقین رکھتی ہے اس کا واضح ثبوت قومی اسمبلی میں بڑی تعداد میں قوم وطن دوست جمہوریت پسند سیاسی اور مذہبی جماعتوں کے اکابرین کی موجودگی کے باوجود آج صرف اختر جان مینگل ہی وہ قیادت ہے جنہوں نے بلوچستان کے دیرینہ مسائل کو اجاگر کیا اس کی نیب کے بعد مثال نہیں ملتی۔ مقررین نے کہا کہ یکی قبائل کی بلوچستان کی قومی تحریک میں قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ مقررین نے کہا کہ بی این پی عوام کو کسی صورت مایوس نہیں کرے گی اور ہر سطح پر ان کی بنیادی اور انسانی حقوق کی فراہمی اور پامالیوں پر آواز بلند کرے گی۔ شامل ہونے والوں میں ثناء اللہ یکی، طاہر خان یکی، علی احمد یکی، غازی خان یکی، سردار خان یکی، وقار احمد یکی، وقاص احمد یکی، شمس الدین یکی، حاکم علی یکی، ابوبکر خان یکی، شریف یکی، عبداللہ یکی، میر جان یکی، ڈاکٹر عبدالستار یکی، بلی گل یکی، حاجی محمد اسحاق پرکانی، حافظ شیر زمان پرکانی، عبداللہ مینگل، شمس الدین شاہوانی، یحییٰ محمد پشتون، محمد اکبر پشتون، امان اللہ لانگو، عبدالمجید پرکانی و دیگر شامل ہیں۔ دریں اثناء پارٹی رہنماؤں نے نئے شامل ہونے والے دوستوں کو پارٹی کا تین رنگہ جھنڈا پہنایا۔

تقسیم در تقسیم سے پشتونوں کو نقصان پہنچانے والوں کا محاسبہ کرنا ہوگا، اصغر اچکزئی

[illegible]

پشین (پ ر) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ہم سے کوئی بھی قوم اور وطن کی ننگ اور ناموس کی قیمت پر سمجھوتہ کی توقع نہ رکھے، پشتون افغان وطن پر ایک بار پھر ڈر، خوف وحشت کے بادل منڈلا رہے ہیں، انتہاپسندی دہشت گردی سے پشتونوں کو مزید زیر دست نہیں رکھا جاسکتا، تقسیم در تقسیم سے پشتونوں کو زیاں پہنچانے والوں کا محاسبہ کرنا ہوگا، ہماری تقسیم سے مدمقابل کی قوت میں اضافہ ہوا ہے، وقت آن پہنچا کہ قوم فکر باچاخان سے اپنا ناطہ جوڑ لے، حکومت کا حصہ درپیش سنگین قومی معاشی مسائل کے حل کیلئے ہے جب تک وسائل پر اختیار نہیں ملتا اجتماعی مفادات کا حصول ممکن نہیں، عوامی نیشنل پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے والوں کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر و صوبائی پارلیمانی لیڈر اصغر خان اچکزئی رکن مرکزی کمیٹی صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل صاحب جان کاکڑ صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا مرکزی نائب صدر ملک عثمان اچکزئی، صوبائی نائب صدر اصغر علی ترین ضلعی صدر عبدالباری کاکڑ رکن مرکزی کمیٹی عبداللہ عابد ضلع کوئٹہ کے صدر جمال الدین رشتیا ضلعی جنرل سیکرٹری محمد صادق کاکڑ پشتون سٹوڈنٹس فیڈریشن کے صوبائی سیکرٹری مالیات روح اللہ خان ترین یونٹ صدر ڈاکٹر غلام محمد کاکڑ صلاح الدین خلیل احمد ہارون خان کاکڑ نے پشین کلی فیض آباد میں شمولیتی تقریب سے خطاب میں کیا۔ اس موقع پر عبدالہادی درویش صاحبزادہ محب اللہ عزیز اللہ کاکڑ نصر الدین محمد طاہر شاہ فیصل اولس یار علاء الدین شاہ حسین بخت محمد محمد نعیم کی قیادت میں 45 سیاسی کارکنوں نے اپنے خاندانوں سمیت مختلف سیاسی جماعتوں سے مستعفی ہو کر عوامی نیشنل پارٹی میں شمولیت کا اعلان کیا۔ مقررین نے شامل ہونیوالوں کو مبارکباد دیتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ نئے شامل ہونیوالے دوست انتہاپسندی بنیاد پرستی کے خاتمے ترقی وخوشحالی کے حصول علم وہنر کے حصول زبان کی ترویج کلچر کے فروغ اور فکر باچاخان کو گھر گھر قریہ قریہ میں پھیلانے کے لیے اپنی تمام صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے، مقررین نے کہا کہ یہ امر خوش آئند ہے کہ پشتون خواوطن کے طول وعرض سے سیاسی کارکنان سیاسی سماجی شخصیات قبائلی عمائدین اور نوجوان فکر باچاخان کے تسلسل عوامی نیشنل پارٹی کی صفوں کا حصہ بن رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ تقسیم در تقسیم سے مدمقابل کو فائدہ پہنچا ہے، انہوں نے کہا کہ حکومت کا حصہ پشتونوں کی اجتماعی قومی معاشی مسائل کے حل کیلئے ہے، لورالائی ڈویژن چمن پشین اضلاع کا قیام ہماری کاوشوں کی مرہون منت ہے، قلعہ سیف اللہ ضلع کی قرارداد آپ ہی کے جماعت کی ترجیحات ہے، بعدازاں نئے شامل ہونیوالوں کو سرخ ٹوپیاں پہنائی گئیں۔ دریں اثناء عبیداللہ عابد کی رہائش گاہ پر رہنماؤں اور کارکنوں کے اعزاز میں عشائیہ دیا گیا۔

مفاد و اقتدار پرستوں نے سیاست کا چہرہ داغدار کر دیا، جماعت اسلامی

ملک وملت کو درپیش بحرانوں کا حل قومی ترجیحات پر اتفاق رائے سے ناگزیر ہے، مولانا ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ پاکستان کی سیاست کے مٹھی بھر مفاد پرست اور اقتدار پرست گروہ نے ملک وملت کو بحرانوں کا اسیر بنا دیا۔ عوام بے چینی اور سیاسی عدم استحکام بڑھتا جا رہا ہے۔ بڑی جماعتیں حیثیت، تکبر، غرور کے ہوائی گھوڑے پر سوار ہیں اور اتحادی حکومت چوں چوں کا مفاداتی مربہ ہے۔ سیاست عبادت ہے سیاست عوام کی خدمت اور قومی وسائل کی امانت اور دیانت سے استعمال کا نام ہے لیکن کرپٹ مافیا نے سیاست کے چہرے کو داغدار کر دیا ہے۔ ختم نبوت کے قانون کے خلاف اسلام دشمن قوتیں سرگرم عمل ہیں، مگر امت مسلمہ کبھی اس سازش کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے کہا کہ پرامن سیاسی احتجاج ہی عوام کی طاقت ہوتی ہے لیکن احتجاج کو فساد بنانا، جمہوری احتجاج کے حق کو کچلنا سیاسی قیادت اور حکومت کا وطیرہ بنتا جا رہا ہے۔ کمزور حکومتیں احتجاج برداشت نہیں کرتیں اور مفاداتی انتقامی سیاست پرامن احتجاج پر یقین نہیں رکھتی۔ ملک وملت کو درپیش بحرانوں کا حل قومی ڈائیلاگ، قومی ترجیحات پر اتفاق رائے سے ناگزیر ہے۔ دریں اثناء مولانا عبدالحق ہاشمی نے ارکان جماعت اسلامی کی رائے کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے امیر جماعت اسلامی پاکستان سراج الحق کی منظوری کے بعد سیشن یکم نومبر 2022ء تا 31 اکتوبر 2024ء دو سال کیلئے کوئٹہ سے مولانا حافظ نور علی، گوادر سے ماسٹر عبدالمجید، ہرنائی سے حاجی سید محمد، ژوب و کچھی سے مولانا باجید یکی، زیارت سے مولانا محمد شریف، ژوب سے مولانا عبدالناصر شہاب زئی، تربت کیچ سے غلام یاسین بلوچ، خاران سے مولانا عبدالمالک مجاہد، بولان کچھی سے مفتی منور حسن، چاغی دالبندین سے خلیفہ محمد یونس، لسبیلہ اوتھل سے عبدالمالک، دوبجی، ضلع قلات سے حافظ منیر احمد، سبی سے مولانا گل محمد آزاد، وحب وندر سے محمد اقبال ابڑو، خضدار سے مولانا محمد اسلم گرگی، واشک سے مولانا غلام اللہ، بولان سے ثناء اللہ بلوچ، پشین سے ظہور احمد پانیزئی، مستونگ حافظ خالد الرحمان شاہوانی نصیر آباد سے خان محمد بخش سینگل، جعفر آباد مولانا محمد امین کھوسہ، جھگور سے حافظ صفی اللہ، صحبت پور سے عبدالصمد کھوسہ، قلعہ سیف اللہ حاجی خلیف اللہ، آواران محمد سے عبدالمجید زہری، لورالائی سے حاجی عبدالباری ناصر کو امراء اضلاع مقرر کیا جبکہ مجلس کسی، دکی، موسیٰ خیل بھاگ، عبداللہ چمن کا اعلان بعد میں کیا جائیگا۔ مولانا عبدالحق ہاشمی نے نئے امرائے اضلاع کو ہدایت کی کہ وہ اپنے ضلعی ہیڈکوارٹرز میں یکم نومبر کو حلف برداری کی تقاریب کا انعقاد کر کے ذمہ داری کا حلف ذمہ داران کی موجودگی میں لیں۔

مستونگ میں تاجروں پر فائرنگ کے ملزمان گرفتار کئے جائیں، جمعیت ن

بدامنی، ڈکیتی اور جرائم کے واقعات سے عوام میں بے چینی ہے، قاری مہراللہ

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہراللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، مولوی رحمت اللہ حقانی، مولانا محمد ابراہیم حاجی نادر خان اچکزئی، مولوی صالح محمد، سید منور آغا و دیگر نے مستونگ میں پٹرول پمپ پر عبدالمجید بزنجو محمد عارف اچکزئی اور فاروق اچکزئی پر مسلح افراد کے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت مجرموں کو جلد از جلد گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچائے اور زخمیوں کے علاج ومعالجہ کے لیے فوری طور پر اقدامات کرے مستونگ میں مسلسل بدامنی، ڈکیتی اور جرائم کے واقعات نے عوام کو اضطراب اور بے چینی کی کیفیت سے دوچار کیا ہے، مستونگ ٹرانسپورٹروں، تاجروں، مسافروں کیلئے غیر محفوظ ہوتا جا رہا ہے، درجنوں ناکوں کے باوجود جرائم پیشہ عناصر مختلف جرائم کا ارتکاب کر رہے ہیں اور با آسانی فرار ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز مستونگ کے علاقے تیغ ڈھوری کے مقام پر ڈاکوؤں نے مین سڑک پر 3 تاجروں محمد عارف خان، عبدالمجید اور فاروق خان پر فائرنگ کی اور انہیں زخمی کیا جو اب بھی ہسپتال میں زیر علاج ہیں، امن وامان کی یہی صورتحال رہی تو وہاں پر تجارت، روزگار کے مواقع ختم ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بدامنی کے واقعات میں ملوث عناصر کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کیلئے عملی اقدامات کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 23 OCT 2022 Page No. 7

بلوچستان اسمبلی: فزیوتھراپسٹس کی گرفتاری و عدم رہائی پر اپوزیشن کا احتجاج

ملک نصیر شاہوانی کا واک آؤٹ

فزیوتھراپسٹس کو گرفتار کرنا حکومتی پالیسی نہیں ایف آئی آر واپس لینے کی سمری وزیر اعلیٰ کو ارسال کردی گئی ہے، صوبائی وزراء

زیارت میں گیس کی عدم فراہمی پر جی ایم سوئی سدرن گیس کی منگل کو طلبی، کورم ٹوٹنے پر سرکاری کارروائی نمٹائی نہ جاسکی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن ارکان کا فزیوتھراپسٹس کی گرفتاری و عدم رہائی پر احتجاج، ملک نصیر شاہوانی کا ایوان سے واک آؤٹ، فزیوتھراپسٹس کو گرفتار کرنا حکومتی پالیسی نہیں ایف آئی آر واپس لینے کی سمری وزیر اعلیٰ کو ارسال کردی گئی ہے، صوبائی وزرا کا موقف، زیارت میں گیس کی عدم فراہمی پر جی ایم سوئی سدرن گیس منگل کو اسمبلی میں طلب، ایک بار پھر کورم ٹوٹ جانے کے باعث سرکاری کارروائی نہ نمٹائی جا سکی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو ڈیڑھ گھنٹے کی تاخیر سے ڈپٹی اسپیکر سردار بابر خان موسیٰ خیل کی صدارت میں شروع ہوا، اجلاس میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ملک نصیر احمد شاہوانی نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آج فزیوتھراپسٹس اسمبلی کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کرتے ہیں، وہ اپنے حقوق کے لئے اسمبلی کے سامنے آئے ہیں حکومت ان کے مسائل حل کرنے کی بجائے انہیں گرفتار کرتی ہے، فزیوتھراپسٹس اور ڈاکٹرز کو بحالی کے لئے احتجاج کرنے والوں کو گرفتار کیا گیا ان سے بات کی اور مسائل کو حل کیا جائے اس موقع پر انہوں نے احتجاجاً ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ صوبائی وزیر میر اسد اللہ بلوچ نے کہا کہ اپوزیشن رکن نے اپنی بات تو کی لیکن ہمارا موقف سنے بغیر ایوان سے واک آؤٹ کر گئے، طلباء کے معاملے میں پولیس کی غلطی تھی کسی کو گرفتار کرنا حکومت کی پالیسی نہیں۔ بلوچستان عوامی پارٹی کی رکن شکیلہ نوید دہوار نے کہا کہ 150 کے قریب فزیوتھراپسٹس کو گرفتار کیا گیا ہے جن میں سے 42 وائیلا کی گرفتاری ہوئی اور اب ان پر قائم مقدمہ فوری طور پر واپس لیا جائے۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ فزیوتھراپسٹس کے دو گروپ ہیں ایک گروپ نے ہم سے مذاکرات کیے اور ہم نے ان کے مطالبات پر عملدرآمد کی یقین دہانی بھی کرائی لیکن دوسرے گروپ کا مطالبہ ہے کہ انہیں فوری نوٹیفکیشن دیا جائے انہوں نے مذاکرات کے بعد صوبائی وزراء کے خلاف سوشل میڈیا پر مہم بھی چلائی لیکن حکومت کسی صورت بلیک میل نہیں ہوگی حکومتی کام طریقہ کار کے تحت ہوتے ہیں جس کے بارے میں انہیں بھی آگاہ کیا گیا اور حکومت اس سلسلے میں کام بھی کر رہی ہے، ہم نے ان کے مطالبات کے حوالے سے سمری وزیر اعلیٰ کو بھیجی ہے۔ مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ فزیوتھراپسٹس کو گرفتار کرنا حکومتی پالیسی نہیں ان میں جس کی بھی غلطی ہوگی اس کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی، انہوں نے کہا کہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ کی جانب سے ایف آئی آر واپس لینے کی سمری وزیر اعلیٰ کو ارسال کر دی گئی ہے، مقدمہ قانونی طریقہ کار کے تحت واپس ہوگا، وزیر اعلیٰ سے رابطہ کرکے سمری جلد منظور کرائیں گے، انہوں نے کہا کہ جب کوئی دائرہ عبور کرتا ہے تب پولیس کارروائی کرتی ہے۔ صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا ایف اے ٹی ایف کی گرے لسٹ سے نکلنا خوش آئند ہے اس پر سیاسی اور عسکری قیادت خراج تحسین کی مستحق ہیں، انہوں نے کہا کہ ملک میں فیصلے قانون کے دائرہ کار میں ہو رہے ہیں، انہوں نے ڈپٹی اسپیکر کی توجہ اس جانب مبذول کرائی کہ زیارت میں سردیوں میں درجہ حرارت منفی میں چلا جاتا ہے اور ہر سال وہاں سوئی گیس پریشر کا مسئلہ ہوتا ہے لیکن اس بار مکمل گیس بند ہے ہم نہیں کہتے کہ زیارت کو زیادہ گیس فراہم کی جائے مگر کم از کم دوسرے سرد علاقوں کے برابر گیس ضرور فراہم کی جائے، انہوں نے کہا کہ گیس نہ ہونے کی وجہ سے قیمتی جونیپر کے جنگلات کی تیزی سے کٹائی ہو رہی ہے، انہوں نے ڈپٹی اسپیکر سے استدعا کی کہ زیارت کو گیس کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے جی ایم سوئی گیس کو طلب کیا جائے جس پر ڈپٹی اسپیکر نے جی ایم سوئی سدرن گیس کمپنی کو منگل کو اسمبلی طلب کر لیا۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن اصغر علی ترین نے پوائنٹ آف آرڈر پر قومی شاہراہوں پر امن و امان کی مخدوش صورتحال پر تشویش کا اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر مختلف مقامات میں گزشتہ دنوں ٹرکوں کو آگ لگا کر نذر آتش کیا گیا جس سے تاجروں کا نقصان ہوا ہے اس کا ازالہ کیا جائے یا پھر مسروقہ ٹرک واپس دلوایا جائے، انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے اسلحہ کی نمائش کی روک تھام خوش آئند اقدام ہے دوسری جانب ایسے واقعات سے عوام کو اپنا تحفظ خود کرنے پر مجبور کیا جا رہا ہے، انہوں نے زور دیا کہ واقعات کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے

AZADI QUETTA

CTD انکاؤنٹرز، نشتر ہسپتال واقعہ نسل کشی ہے BYC کا احتجاجی مظاہرہ

سی ٹی ڈی کے ہاتھوں بلوچ نسل کشی، سانحہ نشتر ہسپتال میں لاشوں کی بے حرمتی بنا کسی شناخت کے مسئلے کو منظر عام سے غائب کرنے کی مذمت

سی ٹی ڈی کے بننے کے بعد سے بلوچستان میں مارو اور پھینکو کی پالیسی کو باقاعدہ مین اسٹریم کر دیا گیا ہے اس کو قانونی طور طریقے سے انجام دیا جا رہا ہے، مظاہرین

کوئٹہ (پ ر) بلوچ یکجہتی کمیٹی کی جانب سے سانحہ نشتر ہسپتال ملتان اور سی ٹی ڈی کے ہاتھوں مسلسل بلوچ نوجوانوں کی جعلی مقابلوں میں مارنے کے خلاف ایک احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جس میں خواتین و بچوں سمیت کثیر تعداد میں عوام نے شرکت کی اور سی ٹی ڈی کے (بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر 2 پر)

ہاتھوں بلوچ نسل کشی اور سانحہ نشتر ہسپتال میں لاشوں کی بے حرمتی اور انہیں بنا کسی شناخت کے مسئلے کو منظر عام سے غائب کرنے کی سازشوں پر شدید غم و غصہ کا اظہار کیا گیا اور ان دونوں واقعات میں ملوث تمام کرداروں کو بے نقاب کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ احتجاج مظاہرہ شال ڈگری کالج سے شروع ہو کر مظاہرے کی شکل میں شہید فدا احمد چوک تک پہنچی جہاں مظاہرین نے بیٹھ کر ان واقعات پر شدید احتجاج ریکارڈ کیا اور اسپیکرز نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ایک جانب بلوچستان میں نام نہاد امن و امان کی پرچار کی جاتی ہے دوسری جانب وفاق میں ایک نام نہاد جمہوری حکومت کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس میں بلوچستان کے قوم پرست بھی شامل ہیں جبکہ پاکستان میں مقتدر حلقے سیاست میں نیوٹرل ہونے کی بات کر رہے ہیں پاکستان میں ہر چیز بدل رہی ہے لیکن بلوچستان میں جاری نسل کشی میں کوئی تبدیلی دیکھنے کو نہیں مل رہی ہے اور سی ٹی ڈی کے بننے کے بعد سے بلوچستان میں 'مارو اور پھینکو' کی پالیسی کو باقاعدہ مین اسٹریم کر دیا گیا ہے اور اس کو قانونی طور طریقے سے انجام دیا جا رہا ہے جو اس بات کی ثبوت ہے کہ بلوچستان میں جاری نسل کشی کا تعلق کسی ایک ادارے یا فوج کی پالیسی نہیں بلکہ پاکستان کے تمام ادارے بطور ریاست اس میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں، سب کو اس بات کا علم ہے کہ سی ٹی ڈی جعلی مقابلوں میں لاپتہ افراد کو قتل کر رہی ہے لیکن عدلیہ سے لیکر صحافی حضرات تک سب کے لبوں پر مہر لگی ہوئی ہے اور کوئی بھی ان جرائم پر بات کرنے کو تیار نہیں جبکہ صوبائی و نام نہاد وفاقی حکومت ان قتل و غارت کو بلوچستان کے حالات سے جوڑ کر آنکھیں بند کیے ہوئے ہیں جو کسی المیے سے کم نہیں ہے۔ آج بلوچستان میں جو نسل کشی ہو رہی ہے وہ باقاعدہ ایک منصوبے کے تحت جاری ہے اور اس کو گزرتے وقت کے ساتھ وسعت دیا جا رہا ہے، زیارت میں 9 لاپتہ افراد کا قتل ہو یا 50 دنوں کے احتجاج اور وفاقی وزیر داخلہ کی یقین دہانی کے باوجود مہینے کے اندر ہی مزید لاپتہ افراد کا جعلی مقابلوں میں قتل ہو یہ سب ثابت کر رہے ہیں کہ بلوچستان کو ایک سازش کے تحت مزید قتل و غارت کی طرف دھکیلا جا رہا ہے۔ جبکہ مقررین نے سانحہ نشتر پر بھی تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جہاں ریاست کی ذمہ داری ہر ایک شہری کی حفاظت اور اس کے حقوق کا تحفظ کرنا ہے وہی 500 لاشوں پر اتنی خاموشی، میڈیا کا اس کو نظر انداز کرنا، سیاستدانوں اور سیاسی جماعتوں کی خاموشی نے کئی خدشات جنم دیے ہیں، پنجاب میں جب کوئی کتا مرتا ہے تو اس پر بھی کئی دنوں تک واویلا کیا جاتا ہے لیکن 500 لاشوں پر مکمل خاموشی ہے جو ہمارے تحفظات کو مزید تقویت دے رہی ہے کہ یہ لاپتہ افراد کی ہو سکتی ہیں اس لیے ان کا ڈی این اے ٹیسٹ کرایا جائے۔ آخر میں مقررین نے ریاستی اداروں سے مطالبہ کیا کہ بلوچستان گزشتہ دو دہائیوں سے آگ و خون کی چکی میں پس رہی ہے اب مزید اس قتل و غارت کو بند ہونا چاہیے تاکہ بلوچستان کے عوام سکھ کا سانس لے سکیں اس طرح کی جعلی مقابلوں اور بلوچوں کی نسل کشی سے بلوچ قوم کو ختم نہیں کیا جا سکتا بلکہ اس سے نفرت میں مزید اضافہ ہوتا جائے گا اور حالات مزید ابتری کی جانب جائیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 23 OCT 2022 Page No. 8

مشرقی بائی پاس پر ہمسایوں میں تصادم، ایک ہلاک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشرقی بائی پاس پر معمولی تکرار پر ہمسایوں میں تصادم، خنجروں کے وار سے ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ پولیس کے مطابق مشرقی بائی پاس کے علاقے نورزئی کالونی میں رہائش پذیر محمد نعیم کا اپنے ہمسایہ سے معمولی تکرار پر جھگڑا ہوا جو تصادم کی صورت اختیار کرگیا خنجروں کے وار سے محمد نعیم ولد عبدالرحمن موقع پر جاں بحق ہوگیا جبکہ ملزمان فرار ہوگئے، اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش ہسپتال منتقل کرکے ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی، پولیس نے بتایا کہ ملزمان کی گرفتاری کیلئے پولیس چھاپے ماررہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

خضدار پولیس کی کارروائی، تین ڈکیت گرفتار، مسروقہ سامان برآمد

برآمد ہونیوالے سامان میں سرف گاڑی، موبائل اور نقد رقم شامل ہیں

خضدار (بیورو رپورٹ) ایس ایچ او سٹی تھانہ خضدار اور ایس ایچ او صدر تھانہ خضدار کا ڈکیتوں کے خلاف کامیاب کارروائی جمعہ کے دن سٹی ایریا کٹھان سے سرف......

بقیہ نمبر23 صفحہ 10 پر

گاڑی، موبائل اور نقدی رقم کی ڈکیتی کے کیس میں مطلوب تین ڈکیت گرفتار۔ انداز میں گرفتار کرلیا ایس ایس پی پولیس خضدار سید جاوید اقبال فرشین کی ڈکیتوں کے خلاف خصوصی ہدایت پر ڈی ایس پی سٹی سیانداد عمرانی کی نگرانی میں ایس ایچ او سٹی محمد جان ساسولی ایس ایچ او صدر عطاء اللہ جاموٹ ودیگر اہلکاروں نے مشترکہ کارروائی کرکے جمعہ کے دن دوپہر کو کٹھان بند کے ایریا سے سرف گاڑی موبائل اور نقدی رقم کو بندوق کے چھیننے والے تین ڈکیت کو ایک گھنٹے کے اندر اندر گرفتار کرلیا گیا ڈکیتی میں استعمال ہونے والا گاڑی بھی برآمد کیا ہے

خاران، گرفتار ملزمان کے انکشاف پر مزید مسروقہ موٹر سائیکل اور موبائل برآمد

گزشتہ دن انہی ملزمان کو گرفتار کرکے پانچ چوری شدہ موٹر سائیکلیں برآمد کی گئی تھیں

خاران (پ ر) خاران پولیس کی کارروائی گرفتار ملزمان کے انکشافات پر مزید چوری شدہ موٹر سائیکل اور موبائل برآمد گزشتہ دنوں ہرو مسکان قلات کے ایریا سے مذکورہ چوروں نے مختلف راہگیروں سے گن پوائنٹ پر موٹر سائیکل چھین لی تھی......

بقیہ نمبر22 صفحہ 10 پر

ایس ایچ او سٹی تھانہ خاران محمد قاسم بلوچ ایڈیشنل ایس ایچ او سید سعیر احمد شاہ ودیگر پولیس آفیسران نے دوران تفتیش گرفتار ملزمان کے انکشاف پر مزید کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل اور موبائل برآمد کرلیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ دن انہی ملزمان کو گرفتار کرکے ان سے پانچ چوری شدہ موٹر سائیکل برآمد کرکے ملزمان کو گرفتار کیا تھا عوامی حلقوں نے ڈی آئی جی رخشان رینج نذیر احمد کرد، ایس پی آصف حلیم بلوچ، ایس ایچ او سٹی تھانہ محمد قاسم، ایڈیشنل ایس ایچ او سید سعیر احمد شاہ ودیگر پولیس ٹیم کے کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ خاران جیسے پرامن ماحول کو خراب کرنے والے اور چوروں کے خلاف اس طرح کا کارروائی کو جاری رکھیں گے

INTEKHAB QUETTA

حب، ڈاکو گرفتار، ڈکیتی کے دوران مزاحمت پر ایک شخص زخمی

پولیس جرائم پر قابو پانے میں مکمل ناکام ہے آئی جی فوری نوٹس لیں، عوامی حلقوں کا مطالبہ

حب (نمائندہ انتخاب) حب صدر پولیس تھانہ کی حدود میں ڈکیتیوں کی وارداتیں معمول کے مطابق جاری، ڈکیتی کی واردات کے دوران مزاحمت پر ایک شخص زخمی، ہسپتال منتقل کردیا گیا، دوسری ڈکیت کی واردات کے موقع پر شہریوں نے لوٹ مار کرنے والے ڈکیت گروہ کے کارندوں کو پکڑ اور اسلحہ قبضے میں لیکر حب صدر پولیس کے حوالے کردیا، حب صدر

بقیہ نمبر49 صفحہ 7 پر

پولیس شہریوں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام شہریوں کے جان ومال غیر محفوظ ہوگئے، پولیس ڈکیتیوں کے خلاف کارروائی کے بجائے بھتہ خوری اور دیگر سرگرمیوں میں مصروف شہریوں کا کوئی پرسان حال نہیں حب کے عوامی حلقوں کا صدر پولیس تھانے کی حدود میں چوری ڈکیتی لوٹ مار کی آئے روز وارداتوں کی بلوچستان پولیس سربراہ سے نوٹس لینے کا مطالبہ کردیا اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ روز حب صدر پولیس تھانہ کی حدود عدالت روڈ پر موٹر سائیکل سوار ڈکیت گروہ نے ایک شہری سے اسلحہ کے زور پر موٹر سائیکل چھیننے کی کوشش کی مزاحمت کرنے پر نوجوان زخمی ہوگیا جسے حب ہسپتال منتقل کردیا گیا تاہم مذکورہ ڈکیت گروہ واقعہ سے چند فرلانگ فاصلے پر ایک اور ڈکیتی کی واردات میں مصروف تھے کہ شہریوں نے ان کا گھیراؤ کرلیا اور ڈکیت گروہ کے کارندوں کو پکڑ کر ان کے قبضے سے اسلحہ برآمد کرکے صدر پولیس کے حوالے کردیا

تربت منی لانڈرنگ کا الزام، ایک شخص گرفتار

تربت (آن لائن) ایف آئی اے تربت کی کارروائی، منی لانڈرنگ کا پہلا مقدمہ درج کرکے حلال نامی ملزم گرفتار، ذرائع کے مطابق ایف آئی اے تربت نے منی لانڈرنگ کا پہلا مقدمہ درج کرکے منی لانڈرنگ میں ملوث ملزم حلال احمد ولد حسن ساکن تربت کو عدالت سے ضمانت خارج ہونے کی صورت

بقیہ نمبر71 صفحہ 7 پر

میں گرفتار کرلیا ملزم نے کئی بینک اکاؤنٹس سے کروڑوں روپے منی لانڈرنگ کی ہے جس پر ایف آئی اے نے مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی ہے۔

کوئٹہ: دو ماہ میں 300 نئے ٹیوب ویل لگائے جانے کا انکشاف

حد سے زیادہ ٹیوب ویلز کی تنصیب کی وجہ سے پہلے ہی پانی کی زیر زمین سطح 17 سوفٹ تک گر چکی ہے، نئے ٹیوب ویل لگنے سے پانی بالکل ہی ختم ہو جائیگا

شہر کی ہر پانچ میں سے تین گلی محلوں میں ٹیوب ویل لگ رہے ہیں، ڈاکٹر فضل بلوچ، صورتحال پر قابو نہ پایا گیا تو آئندہ چند سالوں میں کوئٹہ رہنے کے قابل نہیں رہیگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں پانی کی گرتی ہوئی سطح کے باعث شہر آئندہ چند سال میں کربلا کر منظر پیش کرے گا شہر بھر میں ٹیوب ویل مافیا سرگرم چند سوفٹ کے ایریا پر بنے مکانوں کی جگہ بڑے بڑے پلازوں نے لے لی شہری پانی کو ترسنے لگے ایری گیشن ڈیپارٹمنٹ بھی من مانیاں کرنے لگا جہاں شہر بھر میں کبھی تین سوفٹ پر پانی نکل آتا تھا اب پانی کی گرتی ہوئی سطح کے باعث 14سو سے 17 سوفٹ تک بھی پانی کا ملنا مشکل ہو چکا ہے جس کی سب سے بڑی وجہ ہر علاقے میں ٹیوب ویلوں کی بھرمار ہے جس میں قانونی سمیت غیر قانونی ٹیوب ویل شامل ہیں۔ اندرون شہر صرف دو ماہ میں تین سو کے قریب نئے ٹیوب ویل گلی محلوں اور پلازوں کے لئے لگائے گئے جبکہ شہر بھر میں اب بھی بڑے پیمانے پر پلازوں کی تعمیر کی وجہ سے ہر علاقے میں بورنگ تواتر کے ساتھ کی جا رہی ہے۔ ہر گلی محلے میں مکانات فروخت کر کے پلازے بنائے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے پانی کی ضرورت بڑھ رہی ہے۔ کوئٹہ میں پانی کی سطح روز بروز گرتی جا رہی ہے ایری گیشن کے ڈائریکٹر پروجیکٹ ڈاکٹر فضل بلوچ کے مطابق کوئٹہ شہر میں ماضی میں اکا دکا ہی ٹیوب ویل ہوتے تھے۔ زمینداروں کے علاوہ کوئی بور کرواتا تھا مگر اب ہر پانچ میں سے تین گلی محلوں میں ٹیوب ویل لگ رہے ہیں شہر میں بڑے بڑے پلازے بنائے جا رہے ہیں ظاہر ہے اس کے لئے پانی کی ضرورت ہوتی ہے تو لوگ کسی نہ کسی طریقے سے بور کروا کر اپنا کام چلاتے ہیں جس کے باعث پانی کی سطح شہر کے رہائشی اور کاروباری علاقوں میں بری طرح گر چکی ہے اگر یہی حال رہا تو آئندہ چند سالوں میں کوئٹہ پانی نہ ہونے کے باعث رہائش کے قابل نہیں رہے گا جس میں سب سے بڑی وجہ پلازوں کی اور گلی محلوں میں لگائے جانے والے ٹیوب ویلوں کی بھرمار ہے جبکہ حالیہ سیلاب اور بارشوں کے باعث پانی کی سطح بلند ہونی چاہیے تھی مگر پچھلی زمین اس قدر خشک ہو چکی تھی کہ اب سیم کی وجہ سے پانی کی سطح بحال نہ ہو سکی۔ کوئٹہ شہر میں پانی کی سطح گر چکی ہے اب 14 سے 17 سوفٹ کی گہرائی میں بھی بڑی مشکل سے پانی نکلتا ہے یہی وجہ ہے کہ کوئٹہ شہر میں پانی عام لوگوں کو ضرورت کے مطابق نہیں مل پا رہا اگر مذکورہ صورتحال پر قابو نہ پایا گیا تو کوئٹہ کربلا بن کر رہائش کے قابل ہرگز نہ ہوگا۔

92 نیوز کوئٹہ

سول اسپتال میں مریضوں کا ہجوم، دوائیں ناپید

موسم میں خشکی بڑھنے کیساتھ گلے کی بیماریاں پھیل گئیں، شہر کے سب سے بڑے اسپتال میں دوائیں کم پڑ گئیں، مریضوں کے تیمار دار نجی میڈیکل اسٹورز کا رخ کرنے پر مجبور

امراض پھیلنے کی وجہ خوراک میں بے احتیاطی، کھانے پینے کی اشیا کی صفائی انتہائی ضروری، ٹھنڈے مشروبات اور زیادہ گھی والے کھانوں سے پرہیز کریں، طبی ماہرین کی رائے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) موسم کی خشکی میں اضافے کیساتھ کھانسی، زکام اور نزلہ سمیت گلے کی بیماریاں پھیلنے لگیں، سول اسپتال کے شعبہ ایمرجنسی میں مریضوں کا رش بڑھ گیا، ضروری دوائیں ناپید ہو گئیں، لوگ نجی میڈیکل اسٹورز کا رخ کرنے پر مجبور ہو گئے، تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں موسم تبدیل ہونے کیساتھ نزلہ، زکام اور کھانسی کے علاوہ لوگوں میں گلے کے دیگر امراض پھیلنے لگے، کوئٹہ کے سول اسپتال میں علاج معالجہ کیلئے آنے والے مریضوں کا رش بھی بڑھنے لگا۔ دوسری جانب سب سے بڑے سرکاری اسپتال میں ضروری دواؤں کا فقدان بدستور برقرار ہے، گلے اور کھانسی کی بیماری میں مبتلا مریضوں کے لواحقین کو معمولی بیماری کی صورت میں نجی میڈیکل اسٹورز بھیج دیا جاتا ہے، طبی ماہرین کے مطابق موسم تبدیل ہونے کے ساتھ امراض پھیلنے کی وجہ خوراک میں بے احتیاطی ہے، کھانے پینے کی اشیا کی صفائی انتہائی ضروری ہے، سردیوں کے آغاز کیساتھ گلے میں خارش، جسم پر خشکی سمیت نزلہ، زکام اور بخار کے کیسز بڑھ رہے ہیں، احتیاط کرنے سے شہری محفوظ رہ سکتے ہیں۔ ڈاکٹروں کے مطابق شہر میں گرد و غبار اور گندگی کے باعث کھانسی کے مریضوں کی تعداد بھی بڑھ رہی جس کے لیے صفائی کا خاص خیال رکھنا ضروری ہے، طبی ماہرین نے شہریوں کو تنبیہ کی ہے کہ وہ ریڑھیوں سے سموسے، چاٹ اور پکوڑے سمیت دیگر چیزیں نہ خریں، دن بھر گرد و غبار اور مٹی اڑ کر ان پر جم جاتی ہے جسے کھانے سے صحت پر برے اثرات مرتب ہوتے ہیں، شہری ٹھنڈے مشروبات اور زیادہ گھی والے کھانوں سے پرہیز کریں، یخنی اور گرم مشروبات کا استعمال زیادہ کریں، جلد کو خشکی سے بچانے کے لئے پیٹرولیم جیل اور تر کریم کا استعمال کریں، بدن میں درد اور بخار یا کھانسی کی شکایت ہو تو فوری طور پر معالج سے رجوع کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 23 OCT 2022 Page No. 10

ٹول ٹیکس میں اضافہ شاہراہوں پر لوٹ مار، آئل ٹینکرز اونرز نے ملک بھر میں ایندھن کی سپلائی روک دی

قانون نام کی چیز ناپید، کسٹمز ایکسائز سمیت دیگر اداروں کی جانب سے ٹول ٹیکس میں دگنا اضافہ معاشی قتل کے مترادف ہے

توجہ مبذول کرانے کے باوجود کسی بھی ادارے کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی، غلط فیصلہ فوری واپس لیا جائے، شمس شاہوانی

کوئٹہ (بیورو رپورٹ) ٹول ٹیکس میں اضافے اور لوٹ مار کیخلاف ملک بھر میں ایندھن کی سپلائی روک دی گئی، چیئرمین آل پاکستان آئل ٹینکر اونرز ایسوسی ایشن میر شمس شاہوانی کے مطابق بلوچستان میں ہنگامی اجلاس ہوا جس میں ٹرانسپورٹ برداری کو مختلف طریقوں سے تنگ کرنیوالے عناصر کیخلاف بطور ہڑتال اور تمام تر سپلائی روکنے کا فیصلہ کیا گیا، شمس شاہوانی کے مطابق کسٹمز ایکسائز سمیت دیگر......... بقیہ نمبر 46 صفحہ 10 پر

اداروں کی جانب سے ٹول ٹیکس میں دگنا اضافہ ٹرانسپورٹرز کے معاشی قتل کے مترادف ہے، ملکی شاہراہوں پر قانون نام کی چیز ناپید ہو چکی، ٹرانسپورٹرز کے ساتھ لوٹ مار عام ہو چکی، توجہ مبذول کرانے کے باوجود کسی بھی ادارے کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی، غلط فیصلہ فی الفور واپس لیا جائے۔

کوئٹہ سمیت بلوچستان کے کئی علاقوں میں گیس بحران میں اضافہ

حکام نے گیس کو ٹھیک کرنے کے دعوے تو کیے لیکن عملی طور پر کچھ نہیں ہوا، خواتین کو امور خانہ داری میں مشکلات کا سامنا

اکثر علاقوں میں ایک مہینے سے گیس بالکل غائب ہے عوام کئی بار سڑکوں پر بھی نکل چکے ہیں، لیکن ابھی شنوائی کرنے والا کوئی نہیں

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے دیگر علاقوں میں گیس کے چولہے نے مزید شعلے دینے کی بجائے کمی کر دی اور گیس بند ہونے سے خواتین کو خانہ امور داری میں مشکلات درپیش رہے گیس حکام نے گیس کو ٹھیک کرنے کے لئے دعوے تو کیے لیکن وہ دعوے بھی صرف اخبارات کی شہ سرخیوں کی زینت بن چکی ہے لیکن عملی طور پر کچھ نہیں ہوا واضح رہے کہ کوئٹہ سمیت......... بقیہ نمبر 36 صفحہ 10 پر

بلوچستان کے چند اضلاع میں گیس میسر ہے وہاں پر گیس نہ ہونے کے برابر ہے اور حالیہ سیلابی ریلوں کے بعد جس طرح دیگر ضروریات متاثر ہوئے اسی طرح گیس بھی مسلسل دس دن غائب تھا اور بعد میں سوئی گیس نے یہ دعویٰ کیا کہ گیس کو ٹھیک کر دیا اب کوئی مسئلہ نہیں ہوگا لیکن دو ہفتے سے ایک بار پھر مختلف علاقوں میں ہر دو گھنٹے کے بعد گیس غائب ہو جاتی ہے اور ساتھ میں پریشر کی کمی بھی ہوتی ہے اسی طرح بلوچستان کے اکثر علاقوں میں ایک مہینے سے گیس بالکل غائب ہے عوام کئی بار سڑکوں پر بھی نکل چکے ہیں احتجاج اور نا ئر جلا کر گیس حکام سے مطالبہ کیا کہ اس سلسلے میں کارروائی کر کے گیس لوڈ شیڈنگ ختم اور پریشر میں کمی دور کی جائے

Century Express Quetta

لیاقت بازار میں گاڑیوں کی پارکنگ سے لوگ تنگ

فٹ پاتھوں پر بھی مکمل قبضہ ہے، پیدل چلنا بھی دشوار ہوگیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) لیاقت بازار میں گاڑیوں کی پارکنگ کی وجہ سے لوگوں کا پیدل گزرنا محال ہو گیا شہر کے اہم ترین کاروباری مرکز میں فٹ پاتھوں پر قبضہ بنیا اور فٹ پاتھ کے قریب ہی کھڑی گاڑیوں کی وجہ سے لوگوں کا اس جگہ سے گزرنا مشکل ہے روڈ کے کنارے کھڑی گاڑیوں کی جانب ٹریفک پولیس کے اہلکار کوئی توجہ نہیں دے رہے۔ عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ گاڑیوں کی بے ہنگم پارکنگ کی وجہ سے خریداری کرنا تو در کنار پیدل چلنا دشوار ہو چکا ہے، جس کے لئے ٹریفک پولیس کو ایکشن لینے کی ضرورت ہے۔

INTEKHAB QUETTA

اوستہ محمد میں امداد نہ ملنے کے خلاف احتجاجی کیمپ پانچویں روز بھی جاری رہا

سیلاب کو دو ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے لیکن آج تک ہمیں نا راشن ملا ہے اور نا ہی ٹینٹ، روڈوں پر بے یار و مددگار پڑے ہیں

اوستہ محمد (این این آئی) گوٹھ نور محمد جلبانی فیض آباد بیرون و اوستہ محمد سٹی کے بارش اور سیلاب متاثرین کو امدادی سامان نہ ملنے کے خلاف اے سی آفس کے سامنے انسانی حقوق کے تحفظ کی تنظیم کے صدر منصب علی عمرانی کی قیادت میں احتجاجی کیمپ قائم کیا گیا ہے احتجاج بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر

کے پانچویں روز بھی کسی سرکاری ادارے یا سماجی تنظیم نے متاثرین سے رابطہ نہیں کیا۔ تفصیلات کے مطابق اوستہ محمد گوٹھ فیض آباد بیرون کے سیلاب متاثرین کو ریلیف یا راشن نہ ملنے متاثرین سراپا احتجاج ہیں اسسٹنٹ کمشنر اوستہ محمد کے خلاف آج پانچویں روز جاری احتجاج کے موقع پر انسانی حقوق کے صدر منصب عمرانی نور محمد جلبانی، لشکر خان کھوسو، مسی بھائی خان و دیگر سیلاب متاثرین کا کہنا ہے کہ سیلاب کو دو ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے لیکن آج تک ہمیں نا راشن ملا ہے اور نا ہی ٹینٹ ملا ہے ہم روڈوں پر بے یار و مددگار پڑے ہیں لیکن ہماری کوئی بھی نہیں سن رہا ہے انہوں نے کہا کہ ہمارے بچے بھوک اور پیاس سے تڑپ رہے ہیں بچے اور عمر رسیدہ افراد ملیریا سمیت مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو چکے ہیں لیکن افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ حکومت اور ضلعی انتظامیہ کوئی بھی توجہ نہیں دے رہی ہم نے مجبور ہو کر آج اسسٹنٹ کمشنر کے آفس کے سامنے احتجاجی کیمپ قائم کر دیا ہے اگر ہمارا مطالبہ تسلیم نہ کیا گیا تو ہم بھوک ہڑتال پر بیٹھیں گے انہوں نے صوبائی حکومت، بلوچستان کمشنر نصیر آباد ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد اور این ڈی ایم اے سے پر زور اپیل کی کہ وہ ہمیں راشن ٹینٹ کی فراہمی کے لیے عملی اقدام اٹھائیں ورنہ ہمارا احتجاج جاری رہے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated: 23 OCT 2022 Page No. 11

بلوچستان کابینہ کے اہم فیصلے

بلوچستان کابینہ کے اجلاس میں غیر ملکی شہریوں اور منصوبوں کی سیکورٹی کے لئے اسپیشل پروٹیکشن یونٹ کے قیام اور محکمہ انسداد دہشت گردی (سی ٹی ڈی) کو مزید فعال بنانے اور وسعت دینے کے ایجنڈے کی منظوری دی۔ کابینہ نے فیصلہ کیا کہ ان منصوبوں کیلئے وفاقی حکومت سے بھی مالی معاونت کا حصول یقینی بنایا جائیگا، کیونکہ ان کی افادیت صرف بلوچستان کے لئے ہی نہیں پورے ملک کے لئے ہے، وزیراعلیٰ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سی ٹی ڈی کو ہدایت کی کہ وہ دہشت گردی کے خلاف تمام کارروائیاں آئین وقانون کے دائرے میں رہتے ہوئے کرے کیونکہ اگر کوئی بے گناہ زد میں آیا ہے تو حکومت اور ادارے کی بدنامی اور عوام میں بددلی پھیلتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں لاکھوں کی تعداد میں سیلاب متاثرین کو بے یارومددگار نہیں چھوڑ سکتے نقصانات کے ازالے اور متاثرین کی بحالی کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائیں جائیں گے۔ متاثرین کو گھر بنا کر دیئے جائیں گے انہوں نے نقصانات کا سروے جلد مکمل کرنے کی بھی ہدایت کی۔ کابینہ نے سیلاب کے متاثرہ علاقوں کے کسانوں کو سبسڈی پر گندم کے بیجوں اور کھاد کی فراہمی کے لئے 2.20 ارب روپے کے اجراء کی منظوری بھی دی۔ بلوچستان میں غیر ملکی شہریوں اور منصوبوں کی سیکورٹی یقینی بنانے کے لئے اسپیشل پروٹیکشن یونٹ کے قیام اور سی ٹی ڈی کو مزید وسعت دینے کے فیصلے بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ صوبے میں امن وامان کی صورتحال اطمینان بخش نہیں اس لیے یہاں کام کرنے والے غیر ملکیوں کی حفاظت کرنا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے بدامنی اور دہشت گردی کے واقعات کی روک تھام کیلئے سی ٹی ڈی اور دیگر متعلقہ اداروں کو فعال بنانا اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے وسائل کی فراہمی بہت ضروری ہے۔ دہشت گردی چونکہ ملک گیر مسئلہ ہے اور بلوچستان کے پی اس میں فرنٹ لائن صوبوں کا کردار ادا کر رہے ہیں اس لیے انسداد دہشت گردی کے اداروں کو فنڈز کی فراہمی میں وفاق کو بھی اپنا حصہ ڈالنا چاہئے کابینہ نے سنڈیمن ہسپتال (سول ہسپتال کوئٹہ) کی ماسٹر پلاننگ اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے کسانوں کو سبسڈی پر گندم کے بیجوں اور کھاد کی فراہمی کیلئے 2.20 ارب روپے کے اجراء کی بھی منظوری دی سول ہسپتال کوئٹہ نہ صرف پورے بلوچستان کی بلکہ ہمسایہ ملک افغانستان کی ضروریات کو بھی پوری کرتا ہے لیکن یہاں سہولیات ناکافی ہیں۔ اسے صوبائی دارالحکومت کے شایان شان اور عوام کو توقعات کے مطابق بنانے کیلئے بڑے پیمانے پر وسائل درکار ہیں اسی لئے صوبائی حکومت نے اسکی ماسٹر پلاننگ کرنے کا فیصلہ کیا۔ حالیہ سلاب سے زراعت کے شعبے کو شدید نقصانات کا سامنا کرنا پڑا ہے کسان اور کاشتکار سب سے زیادہ متاثر ہوئے ان کیلئے حکومت نے 2.20 روپے مالیت کے فنڈز کی منظوری دی جس کے تحت انہیں سبڈی پر گندم کے بیج اور کھاد فراہم کی جائیگی زرعی شعبے کی بحالی کیلئے صوبائی حکومت کو جامع حکمت عملی وضع کرنے کی ضرورت ہے تاکہ یہ نہ صرف عوام کی زرعی ضروریات پوری کرسکے بلکہ دیگر صوبوں کی بھی اس شعبے میں معاونت کرسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 23 OCT 2022 Page No. 12

پاکستان میں پولیو مرض چیلنج، معاشرے کے فرد کا کردار لازمی

پولیو جیسے موذی مرض کے خاتمے کے لیے معاشرے کے ہر فرد کو اپنا کردار ادا کرنا ضروری ہے کیونکہ یہ موذی مرض انتہائی خطرناک ہے، پولیو کے قطرے نہ پلانے کی وجہ سے بچے ہمیشہ کے لیے معذور ہو جاتے ہیں اور عمر بھر کے لیے مشکلات سے دوچار ہوتے ہیں جبکہ والدین بھی شدید ذہنی اذیت میں مبتلا ہو کر رہ جاتے ہیں۔ پاکستان اور افغانستان سے اب تک پولیو جیسے موذی مرض کا خاتمہ نہیں ہوسکا ہے پاکستان کے لیے یہ سب سے بڑا چیلنج ہے۔ البتہ حکومت اور محکمہ صحت کی جانب سے پولیو مہم مسلسل چلائی جارہی ہے اور اس حوالے سے آگاہی بھی فراہم کی جارہی ہے۔ والدین خاص کر شہریوں سے درخواست ہے کہ وہ افواہوں پر کان نہ دھریں بلکہ بچوں کے مستقبل کو محفوظ بنانے کے لیے پولیو مہم کا حصہ بن کر اپنا کردار ادا کریں۔ گزشتہ روز چیف سیکریٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے بلوچستان یونمز میں ورلڈ پولیو ڈے اور پولیو ہیروز کو سلام پیش کرتے ہوئے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک اور صوبے کو پولیو جیسے موذی مرض سے پاک کرنا صوبائی اور وفاقی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ اس مرض سے بچے مستقل طور پر معذور ہو جاتے ہیں اور بچے اس قوم کا مستقبل ہیں، ہم ہر صورت اپنے مستقبل کو معذور نہیں ہونے دیں گے اور وہ دن دور نہیں جب پاکستان پولیو فری ممالک میں شامل ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے پولیو جہاں بچوں کو جسمانی معذور کرتا ہے وہیں بچوں کی جان بھی چلی جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ اس وقت دنیا میں پولیو کا خاتمہ ہوگیا مگر بدقسمتی سے پاکستان اور افغانستان میں تاحال پولیو وائرس موجود ہے۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ بلوچستان سمیت پورے ملک میں پولیو ورکرز نے قربانیاں دیں ہیں اور انکی خدمات قابل تحسین ہیں جنکی کوششوں سے ملک میں پولیو کیسز کی شرح میں کسی حد تک کمی واقع ہوئی ہے اور صوبے میں دو سال سے پولیو کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا ہے اور ہماری بھرپور کوشش ہے کہ بلوچستان کو پولیو فری بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو کے خاتمہ کے لیے ایل کیو اے ایس کو بڑھا کر 98 فیصد کرنا ہے اس مقصد کے لیے بہترین کارکردگی دکھانے والے کارکنوں کو کیش ایوارڈ بھی دیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ پولیو ورکرز کی محنت کی بدولت گزشتہ 18 ماہ سے بلوچستان میں کوئی کیس رپورٹ نہیں ہوا ہے اور ہماری بھرپور کوشش ہے کہ بلوچستان کو پولیو فری بنایا جائے۔ انہوں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کے پی اور افغانستان میں وائرس کی موجودگی کے باعث بلوچستان کو اب بھی خطرہ موجود ہے تاہم بلوچستان کو لگنے والے بارڈرز پر لاحق خطرے کے باعث خصوصی ٹیمیں بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے لیے موجود ہیں۔ اس موقع پر کوئٹہ میں پولیو ایمرجنسی مرکز کے سربراہ سید زاہد شاہ، بلوچستان اسمبلی کے رکن نصراللہ زیرے اور ڈائریکٹر جنرل صحت نور قاضی، مولانا انوار الحق حقانی، ڈاکٹر عطاء الرحمٰن، یونیسیف، ڈبلیو ایچ او کے نمائندے، طلبا و طالبات، سول سوسائٹی و دیگر مکاتب فکر کے لوگوں نے شرکت کی۔ بعدازاں انہوں نے صوبے سے پولیو کے خاتمہ میں بہترین کردار ادا کرنے پر پولیو ورکرز کے علاوہ سماجی و سیاسی کارکنوں، علماء اور صحافیوں میں انعامات تقسیم کیے۔ حکومت کی جانب سے یہ اچھا اقدام ہے کہ ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کو اس مہم میں شامل کیا جارہا ہے تاکہ پولیو کا جڑ سے خاتمہ ممکن ہوسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.____ Dated: 23 OCT 2022 Page No.____

کوئٹہ: قائمقام گورنر جان جمالی کا آل پاکستان مائنز اینڈ منرلز کے مالکان کیساتھ گروپ

کوئٹہ: قائمقام گورنر میر جان محمد جمالی سے سوڈان میں تعینات پاکستانی سفیر میر بہروز ریکی ملاقات کررہے ہیں

قائمقام گورنر جان محمد جمالی سے پی پی کی غزالہ گولہ، کرن بلوچ اور خوش بخت ملاقات کررہی ہیں

کوئٹہ: قائمقام اسپیکر سردار بابر موسیٰ خیل کی زیر صدارت اجلاس میں صوبائی وزراء اور ارکان اسمبلی پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کررہے ہیں

QUDRAT QUETTA

صوبائی وزیر عبدالخالق ہزارہ، پارلیمانی سیکرٹری ملک نعیم بازئی، رکن صوبائی اسمبلی قادر نائل اسمبلی اجلاس کے اختتام پر بات چیت کررہے ہیں

لورالائی: صوبائی وزیر محمد خان طور اوتمانخیل ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر عتیق الرحمن شاہوانی تعلیم کے حوالے سے بات چیت کررہے ہیں